معمة ظهور المهدي الموعود قطعيتها وظنيتها

حالات حاضرہ میں امام مہدی علیہ الرضوان کا ظہور یقین اور احتمال کے تناظر میں

تحریر : مفتی ثناءاللہ، مردان

ظہورِ مہدی کی نشانیاں اگر چہ قرآن وسنت کی روشنی میں مکمل ہوتی ہوئی نظر آرہی ہوں اور اس دوران کوئی ایک شخص مہدی ہونے کا دعویٰ کرے، تو اس کے پیچھے عام لوگوں کے لیے اس وقت تک جانا مناسب نہیں، جب تک علمائے کرام علامات کی روشنی میں خوب تحقیق کرکے ان کی اتباع نہ کریں۔

حفص بن غیاثؒ نے ایک مرتبہ سفیان ثوریؒ سے پوچھا کہ اے ابو عبداللہ ، آج کل لوگوں نے مہدی کا تذکرہ بہت زیادہ شروع کر رکھا ہے، آپ اس بارے میں کیا کہتے ہیں؟ سفیان ثوریؒ نے فرمایا: اگر وہ تمہارے دروازے پر سے گزر جائے، تب بھی اس کے بارے میں اس وقت تک فیصلہ نہ کرو، جب تک خوب خوب لوگ اس کے پاس آجا کر جمع نہ ہوجائیں،جب کہ علامہ خطابیؒ نے علی بن قادمؒ سے نقل کیا گیا ہے کہ تم اس وقت تک مہدی کے ساتھ مت ملو، جب تک اسے خوب آزما نہ لو۔[1]

[1] کتاب العزلۃ للخطابی، کتاب جامع فی ترک ما لا یعنی ورفض، باب فی التحذیر من عوام الناس والتحرز، رقم: ۱۴۱۔